روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

لبیک کہنے والوں کے لئے بھلائی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب کی آواز پر لبیک کہتے ہیں بھلائی ہے اور وہ لوگ جو اسے لبیک نہیں کہتے اگر وہ سب کا سب ان کا ہو جو زمین میں ہے اور اس کے برابر اور بھی ہو تو وہ اس کو دے کر ضرور اپنی جانیں چھڑانے کی کوشش کریں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے بہت برا حساب (مقدر) ہے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔

(الرعد:19)

جمعرات 26 اپریل 2007ء 8 ربیع الثانی 1428 ہجری 26 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 91

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔ دعا کی ضرورت نہ صرف اس وجہ سے ہے کہ ہم اپنے دنیوی مطالب کو پاویں بلکہ کوئی انسان بغیر ان قدرتی نشانوں کے ظاہر ہونے کے جو دعا کے بعد ظاہر ہوتے ہیں اس سچے ذوالجلال خدا کو پا ہی نہیں سکتا جس سے بہت سے دل دور پڑے ہوئے ہیں۔ نادان خیال کرتا ہے کہ دعا ایک لغو اور بے ہودہ امر ہے مگر اسے معلوم نہیں کہ صرف ایک دعا ہی ہے جس سے خداوند ذوالجلال ڈھونڈنے والوں پر تجلی کرتا اور انا القادر کا الہام ان کے دلوں پر ڈالتا ہے۔ ہر ایک یقین کا بھوکا اور پیاسا یاد رکھے کہ اس زندگی میں روحانی روشنی کے طالب کے لئے صرف دعا ہی ایک ذریعہ ہے جو خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین بخشتا اور تمام شکوک وشبہات دور کر دیتا ہے۔ کیونکہ جو مقاصد بغیر دعا کے کسی کو حاصل ہوں وہ نہیں جانتا کہ کیونکر اور کہاں سے اس کو حاصل ہوئے۔ بلکہ صرف تدبیروں پر زور مارنے والا اور دعا سے غافل رہنے والا یہ خیال نہیں کر سکتا کہ یقیناً وحقاً خدا تعالیٰ کے ہاتھ نے اس کے مقاصد کو اس کے دامن میں ڈالا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ سے الہام پا کر کسی کامیابی کی بشارت دیا جاتا ہے وہ اس کام کے ہو جانے پر خدا تعالیٰ کی شناخت اور معرفت اور محبت میں آگے قدم بڑھاتا ہے۔ اور اس قبولیت دعا کو اپنے حق میں ایک عظیم الشان نشان دیکھتا ہے اور اسی طرح وقتاً فوقتاً یقین سے پُر ہو کر جذبات نفسانی اور ہر ایک قسم کے گناہ سے ایسا مجتنب ہو جاتا ہے کہ گویا صرف ایک روح رہ جاتا ہے۔ لیکن جو شخص دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کے رحمت آمیز نشانوں کو نہیں دیکھتا وہ باوجود تمام عمر کی کامیابیوں اور بے شمار دولت اور مال اور اسبابِ تنعم کے دولت حق الیقین سے بے بہرہ ہوتا ہے اور وہ کامیابیاں اس کے دل پر کوئی نیک اثر نہیں ڈالتیں بلکہ جیسے جیسے دولت اور اقبال پاتا ہے غرور اور تکبر میں بڑھتا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ پر اگر اس کو کچھ ایمان بھی ہو تو ایسا مردہ ایمان ہوتا ہے جو اس کو نفسانی جذبات سے روک نہیں سکتا اور حقیقی پاکیزگی بخش نہیں سکتا۔ (ایام الصلح ۔ روحانی خزائن جلد14ص 239)

میڈیکل کی تعلیم حاصل کریں

جماعت احمدیہ کے مختلف ہسپتالوں میں ڈاکٹرز (مرد وخواتین) کی ضرورت وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی جا رہی ہے اس سلسلہ میں والدین اور سیکرٹریان تعلیم کی خدمت میں درخواست ہے کہ خاص طور پر واقفین نو کی خاص راہنمائی کی جائے کہ وہ میڈیکل کے شعبہ میں داخلہ کی کوشش کریں۔ وہ طلباء وطالبات جو اس وقت میٹرک میں زیر تعلیم ہیں خصوصاً ان پر Focus کیا جائے تا کہ جماعتی ضروریات کے تحت وہ ابھی سے اس کی کوشش کریں اس سلسلہ میں ان طلباء وطالبات کو یہ بتانا ضروری ہو گا کہ صرف F.Sc کے نمبروں پر داخلہ نہیں ملتا بلکہ تقریباً ہر جگہ داخلہ ٹیسٹ کا نظام بھی رائج ہے اور اس کیلئے طالب علم کو غیر معمولی تیاری کرنی پڑتی ہے۔ اور اس سلسلہ میں حلقہ جاتی لیول پر سوال وجواب اور سیمینارز کے ذریعہ خاص طور پر واقفین نو کو میڈیسن کے شعبہ میں آنے کی تحریک کی جا سکتی ہے۔ اور اس سلسلہ میں والدین اور سیکرٹریان تعلیم کو مستقل نگرانی اور راہنمائی بھی کرنا ہو گی اور اس کے بعد جو طلباء وطالبات اپنے آپ کو پیش کریں ان کے نام اور ایڈریس مرکز کو ارسال کئے جائیں۔

(نظارت تعلیم)

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن مورخہ 5 مئی 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے ہسپتال استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت خادم بیت الذکر

مکرم منظور احمد کھوکھر صاحب صدر جماعت احمدیہ کھاریاں ظفر فرنیچر مارٹ گلیانہ روڈ کھاریاں ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں کہ بیت الحمد کھاریاں شہر ضلع گجرات کیلئے خادم کی فوری ضرورت ہے۔ خادم کو بیت الحمد میں معقول رہائش اور معقول ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔ ضرورت منداپنے صدر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کو خود ملیں۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

پنجاب کی تمام سرکاری اور نیشنل ٹیسٹنگ سروس سے ملحقہ دیگر یونیورسٹیوں میں

داخلہ ٹیسٹ کا اعلان

پنجاب کی تمام سرکاری اور NTS سے ملحقہ یونیورسٹیوں میں داخلے کے خواہشمند امیدواروں کو متعلقہ یونیورسٹی میں داخلے کیلئے درخواست دینے سے قبل نیشنل ٹیسٹنگ سروس کے زیر اہتمام شیڈیول کے مطابق National Aptitude Test پاس کرنا ہوگا۔ تعلیمی سال 2007ء سے صوبہ پنجاب میں میڈیکل اور انجینئرنگ یونیورسٹیوں کے علاوہ تمام پروگراموں میں داخلے کیلئے NAT کے نتائج لاگو ہونگے۔ امیدواروں کو NTS کے شیڈیول کے مطابق متعلقہ NAT میں شرکت کیلئے درج ذیل طریق کار کے مطابق رجسٹریشن کروانا ہوگی۔

(i) NTS رجسٹریشن فارم اور بینک ڈیپازٹ سلپ این ٹی ایس کی ویب سائٹ www.nts.org.pk سے ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔

(ii) مجوزہ ڈیپازٹ سلپ کے ذریعے یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ یا حبیب بینک لمیٹڈ کی آن لائن شاخوں میں مبلغ-/300 روپے جمع کروائیں۔

(iii) پُرشدہ رجسٹریشن فارم کے ہمراہ اصل ڈیپازٹ سلپ منسلک کریں اور NTS اسلام آباد کے ایڈریس Plaza 2000, 1-8 Markaz) Islamabad) پر بذریعہ ڈاک ارسال کریں۔ لفافے پر ٹکٹ لگانے کی ضرورت نہیں بلکہ NTS وصولی پر ڈاک کے چارجز ادا کرے گا۔ لفافے کے دائیں بالائی کونے پر ٹیسٹ کا نام اور کیٹیگری لکھنا ہرگز نہ بھولیں۔ NTS، ٹیسٹ کی تاریخ سے 10 دن قبل رول نمبر سلپ بھیج دے گا۔ رزلٹ دس دن بعد ویب سائٹ پر ملاحظہ کرسکتے ہیں۔ امیدواروں کو متعلقہ یونیورسٹیوں میں داخلے کے اعلان پر NTS کے رزلٹ کارڈ کی نقل کے ساتھ درخواستیں جمع کروانا ہوں گی۔

(iv) NAT شیڈیول برائے سال 2007-08

پہلی تاریخ 15 جولائی 2007ء۔ دوسری تاریخ 19۔ اگست 2007ء تیسری تاریخ 23 دسمبر 2007ء۔ چوتھی تاریخ 3 فروری 2008ء

پہلی تاریخ کیلئے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جون 2007ء ہے نیز یہ امر مدنظر رہے کہ ٹیسٹ سکور مؤثر رہنے کی مدت ایک سال تک ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.nts.org.pk

(نظارت تعلیم)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی ربوہ حلقہ ثناء میں داخلہ برائے سال 2007ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 9۔ اگست 2007ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ جمع کروائیں۔

1۔ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ مکمل ایڈریس مع ٹیلیفون نمبر (اگر ہو)

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی۔

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی۔

4۔ درخواست پر صدر صاحب یا امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:

1۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2007ء تک اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

4۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں دفتر نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 16؍اگست 2007ء کو نظارت تعلیم ربوہ مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

انٹرویو ٹیسٹ 19، 20؍اگست 2007ء صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 22۔ اگست 2007ء کو صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی۔ ربوہ)

نکاح وتقریب شادی

مکرم محمد صدیق صاحب دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے ہومیو ڈاکٹر عامر احمد شفیق صاحب کی شادی مورخہ 17 فروری 2007ء کو ہمراہ مکرمہ روبینہ امانت صاحبہ بنت مکرم امانت علی صاحب ڈیریانوالہ ضلع نارووال عمل میں آئی بارات دارالشکر ربوہ سے ڈیریانوالہ گئی اور اس موقع پر مکرم ظہور احمد صاحب صدر محلّہ دارالفتوح غربی ربوہ نے 50 ہزار روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا اور دعا کروائی اگلے دن مورخہ 18 فروری 2007ء کو دارالشکر میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر مکرم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید نے دعا کروائی۔ دلہا مکرم نواب دین صاحب کے پوتے اور مکرم صوفی علی محمد صاحب معلم وقف جدید کے نواسے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے خیر وبرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

پہلے سے بڑھ کر قربانی

سیدنا حضرت مصلح موعودکا ارشاد ہے۔

”غرض ہمارا اشاعت (دعوت الی اللہ) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو بہرحال آپ کو برداشت کرنے پڑیں گے۔“

(سبیل الرشاد صفحہ: 210)

تحریک جدید کے کام کا ہر روز بڑھنے کا تقاضا ہے کہ جماعتیں بھی ہر سال پہلے سے زیادہ قربانی پیش کریں اس لئے ہر فرد جماعت کا فرض ہے کہ ہر سال پہلے سے بڑھ کر وعدہ پیش کرے اور جلد از جلد ادائیگی کا اہتمام کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب کارکن تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم مبرور احمد صاحب طاہر ابن محترم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی ساکن محلّہ دارالبرکات ربوہ مورخہ 5۔اپریل 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم مکرم مغفور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ کے بڑے بھائی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ بعد نماز جمعہ مکرم لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال اول نے پڑھائی اور بعد تدفین مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ 2 بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ ایک بیٹے مکرم رشید الدین شہزاد صاحب توسیع منصوبہ جامعہ احمدیہ میں کارکن ہیں اور محلّہ دارالبرکات کے زعیم خدام الاحمدیہ ہیں۔ دوسرے بیٹے مکرم فاتح الدین صاحب اسامہ میر پور آزاد کشمیر میں ملازمت کر رہے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم اصغر علی صاحب ترکہ مکرم افتخار حسین صاحب مرحوم)

مکرم اصغر علی صاحب ولد نظام دین صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے چچازاد بھائی مکرم افتخار حسین صاحب ولد مکرم غلام حسین صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام ایک قطعہ نمبر 12/30 محلّہ دارالرحمت ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے 5 مرلہ الاٹ ہے۔ مرحوم کی اپنی کوئی حقیقی اولاد نہ ہے۔ ورثاء میں خاکسار کے علاوہ میرے ایک بھائی اور تین بہنیں ہیں۔ یہ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ خاکسار درخواست گزار کے نام منتقل کردیا جائے دیگر وارثوں کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم اختر علی صاحب ولد مکرم نظام دین صاحب

2۔ مکرم اصغر علی صاحب ولد مکرم نظام دین صاحب

3۔ مکرمہ رشیداں بی بی صاحبہ بنت مکرم نظام دین صاحب

4۔ مکرمہ کوثر نسرین اختر صاحبہ بنت مکرم نظام دین صاحب

5۔ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ بنت مکرم نظام دین صاحب

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درستی

مکرم اشفاق احمد نون صاحب لکھتے ہیں۔ الفضل 11۔ اپریل 2007ء میں میری بیٹی کے نکاح اور رخصتانہ کی خبر شائع ہوئی ہے۔ اس میں مکرم اسعد خالد بسرا صاحب کے والد مکرم چوہدری خالد محمود صاحب بسرا کا نام درج ہونے سے رہ گیا تھا جو رفیق حضرت مسیح موعود کے صاحبزادے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ باعث رحمت وبرکت بنائے۔

نکاح

مکرم یوسف سلیم قریشی آف تاج پورہ سکیم لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم سعید احمد صاحب قریشی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ سلمیٰ احمد صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب جرمنی مورخہ 2 مارچ 2007ء کو بمقام دارالذکر لاہور مکرم حمید اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ نے بعوض 2 لاکھ روپے حق مہر پر کیا احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو خاندانوں کیلئے یہ رشتہ بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ہمیشہ یاد رکھیں

جماعت احمدیہ ایک ایسی روحانی نہر اور عظیم نعمت ہے جو اللہ تعالیٰ نے پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کیلئے عنایت فرمائی ہے۔ روزنامہ الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس روحانی نہر کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے، اسے ہمیشہ یاد رکھیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان کا پہلا سالانہ کنونشن 2007ء

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان کو پہلا سالانہ کنونشن 2007ء کامیابی سے منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ کنونشن مورخہ 8/اپریل 2007ء کو نوتعمیر شدہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے خوبصورت آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ اس کنونشن میں پاکستان کے دور دراز کے شہروں سے احمدی ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز اور میڈیکل کے طلباء و طالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کل حاضری 444 تھی۔ کنونشن کے پروگرام کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ افتتاحی اجلاس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔

سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نے انجام دیئے۔ صبح دس بجے تلاوت قرآن کریم سے باقاعدہ آغاز ہوا جو مکرم قاری مسرور احمد صاحب نے کی۔ جس کے بعد مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب سیکرٹری ایسوسی ایشن نے خیر مقدمی کلمات کے بعد احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ پہلی تقریر مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے کی۔ انہوں نے نصرت جہاں سکیم کا تفصیلی تعارف کرایا۔ جس میں انہوں نے افریقہ میں موجود احمدی ڈاکٹرز کی خدمت خلق کے بارے میں اہم معلومات فراہم کیں۔ کرنل (ر) منیر احمد صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ نے خدمت انسانیت میں مصروف فضل عمر ہسپتال ربوہ کے مختلف شعبہ جات کا تعارف کرایا۔ آپ نے ملٹی میڈیا سلائیڈز کی مدد سے ہسپتال کے ابتدائی حالات سے آگاہ کیا نیز ہسپتال کے شعبہ جات کے بارے میں حاضرین کو مفید معلومات فراہم کیں۔ محترم میجر جنرل ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان نے احمدیت اور سائنس کے موضوع پر لیکچر دیا۔ جس میں انہوں نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ "علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے" کی لطیف تشریح فرمائی اور دیگر معلومات سے نوازا۔

محترم چوہدری سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے اپنی تقریر میں کہا کہ حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ نے احمدی معالجین کو بیش قیمت نصائح فرمائی ہیں اور زندگی کے اس اہم شعبہ کو فیض پہنچایا ہے۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد پیش کیا۔

انہوں نے بتایا کہ ہمارے ڈاکٹرز کا کام مریضوں کے جذبات کا خیال رکھنا ہے، ہمارے سامنے اعلیٰ روایات اور نمونے موجود ہیں، بزرگان نیک خواہشات کا اظہار کرتے چلے آئے ہیں، ہم نے ان کو پورا کرنا ہے اللہ کرے کہ ڈاکٹرز کا نمونہ ایسا اعلیٰ ہو کہ دنیا پہچان لے کہ یہ احمدی ڈاکٹر ہے۔

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے اپنی تقریر میں اس کنونشن کے انعقاد پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ لمبے عرصے بعد ربوہ میں ڈاکٹرز کا اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ 1968ء میں سب سے پہلے میڈیکل ایسوسی ایشن کا سوال سامنے آیا تھا۔ 1970ء میں احمدی ڈاکٹرز کا اجلاس بلایا گیا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بنفس نفیس تشریف لائے اور ڈیڑھ پونے دو گھنٹے کا خطاب فرمایا۔ اس اجلاس کا بنیادی نکتہ تھا کہ احمدی ڈاکٹر افریقہ کیلئے خدمت میں آگے آئیں۔ محترم چوہدری صاحب موصوف نے مجلس نصرت جہاں کے تحت ہونے والے کاموں کے بارے میں معلومات سے آگاہ فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے مقامی چیپٹرز کو مستحکم کرنا ضروری ہے اس کے بغیر ایسوسی ایشن مستحکم نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے آخر پر ایسوسی ایشن کے بعض فرائض کے بارے میں بتایا۔ اس سیشن کا آخری خطاب محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب مہمان خصوصی کا تھا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں فضل عمر ہسپتال کے ابتدائی حالات بتائے۔ آپ نے اس کنونشن کے پس منظر کے بارے میں بتایا اور فرمایا کہ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کسی نہ کسی شکل میں 1970ء سے قائم ہے۔ اس کا کام نظارت امور عامہ کے سپرد ہے۔ مصائب اور قدرتی آفات میں اس قسم کی ایسوسی ایشن کا ہونا ضروری ہے، 2005ء کے زلزلہ میں احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کی ضرورت محسوس ہوئی۔ انہوں نے فرمایا کہ اس کنونشن کی غرض یہ ہے کہ آپ کو یہاں بلایا جائے، غرض و غایت سے آگاہ کیا جائے۔ آپ کوشش کریں کہ یہ ایسوسی ایشن جاگتی رہے اور فعال رہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم سب اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں ادا کریں اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ خطاب کے بعد محترم مہمان خصوصی نے ان احباب کو میڈیکل ایسوسی ایشن کی طرف سے بنائی گئی شیلڈز تقسیم کیں جنہوں نے اس ایسوسی ایشن سے بہت تعاون کیا دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام کو پہنچا۔ چائے اور ریفریشمنٹ کیلئے وقفہ کیا گیا۔

وقفہ کے بعد اس کنونشن کا سائنٹیفک سیشن شروع ہوا جس میں ڈاکٹرز نے مختلف شعبہ جات میں سائنسی تحقیق پر مبنی لیکچرز دیئے۔ پہلا لیکچر مکرم ڈاکٹر عامر بشیر صاحب لاہور نے ٹیلی میڈیسن کے مختلف سائنسی و تجرباتی پہلو کے موضوع پر دیا۔ مکرم ڈاکٹر عبد الباری صاحب اسلام آباد نے ملینیئم ڈویلپمینٹ گول 4 کے سلسلہ میں نومولود کی بہتر نگہداشت کے بارے میں حاضرین کو مفید معلومات بہم پہنچائیں۔ مکرم ڈاکٹر تاثیر مجتبیٰ صاحب ربوہ نے احمدیہ ہسپتال اسکورو گھانا کا تعارف پیش کیا اور وہاں کے چند دلچسپ آپریشنز کی تصاویر بھی دکھائیں۔ ڈاکٹر زاہدہ رانی صاحبہ لاہور نے عام جلدی امراض اور ان کے علاج پر تحقیقی لیکچر دیا۔ مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ ربوہ نے گائنی کانگرس سنگاپور میں ہونے والے اپنے تجربات و مشاہدات سے آگاہ کیا۔ محترم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب نے دل کی نالیوں کی دوبارہ افزائش میں سٹیم سیلز (Stem Cells) کے کردار پر روشنی ڈالی۔ ان چھ لیکچرز کے بعد محترم ڈاکٹر نوری صاحب نے ان کے پریذنٹرز کو ایسوسی ایشن کی طرف سے شیلڈز تقسیم کیں۔ بعدۂ ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی میٹنگ ہوئی جس میں محترم ڈاکٹر نوری صاحب صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن نے حاضرین کے سامنے ایسوسی ایشن کی تنظیم نو کے لئے مندرجہ ذیل نکات رکھے۔ ان کی معاونت ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب سیکرٹری ایسوسی ایشن نے کی۔

☆ علاقائی و مقامی سطح پر تنظیم نو اور الیکشنز
☆ دوسرے کنونشن بعنوان خلافت جوبلی سمپوزیم کا انعقاد
☆ نیوز لیٹر اور سوونیئر کی اشاعت
☆ مالی امور پر گفتگو
☆ مصائب اور مشکلات کے مواقع پر خدمات کا منصوبہ
☆ جماعتی خدمات کی بجا آوری میں ایسوسی ایشن کا کردار
☆ پیرامیڈکس کی مقامی سطح پر تنظیم
☆ ڈاکٹرز اور طلباء کی کیریئر پلاننگ اور تربیت

ان امور پر اتفاق رائے کیلئے محترم صدر صاحب ایسوسی ایشن نے حاضرین سے ووٹ لیا۔ یہ ایجنڈا متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ آخر پر ڈاکٹرز نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور سوالات پوچھے۔ اس کنونشن کے موقع پر خدمات بجالانے والے ممبران اور کارکنان کو محترم صدر صاحب ایسوسی ایشن نے شیلڈز تقسیم کیں۔

اس کنونشن کے لئے تشریف لانے والے ڈاکٹرز کی رجسٹریشن ایک دن پہلے سے ہی استقبالیہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں شروع کر دی گئی تھی۔ ہر ڈاکٹر کو رجسٹر کر کے کمپیوٹرائزڈ کارڈ بمع جیکٹ و ربن دیا گیا۔ جو انہوں نے گلے میں آویزاں کیا۔ کنونشن کے دن بھی رجسٹریشن کا آغاز صبح 8 بجے ہو گیا تھا۔ جیسا کہ بتایا گیا ہے اس کنونشن میں شریک ہونے ڈاکٹرز کی ٹوٹل تعداد 444 رہی۔ جن میں 263 مرد حضرات (215 ڈاکٹرز + 48 طلباء) اور 181 خواتین (123 ڈاکٹرز + 58 طالبات) شامل تھیں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں نشستوں کی تعداد 292 ہے، زیادہ تعداد ہونے کی وجہ سے آڈیٹوریم میں مزید نشستوں کا انتظام کیا گیا۔ نیز بہت سے شرکاء زینوں پر بھی بیٹھ گئے۔ اس کے علاوہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے شعبہ آؤٹ ڈور میں کلوز سرکٹ ٹیلیویژن کے ذریعہ کارروائی دکھائی گئی۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کا یہ آڈیٹوریم باوجود کشادہ ہونے کے پہلی تقریب میں ہی کم پڑ گیا اور وسع مکانک کی ایک بار پھر ضرورت پیش آ گئی۔

اندرون سندھ کے علاوہ احمدی ڈاکٹرز پاکستان کے متعدد شہروں سے اس کنونشن میں شریک ہونے کے لئے تشریف لائے۔ بعض شہروں سے تو کوسٹرز اور ویگنیں لے کر قافلے کی صورت میں آئے اور کنونشن کو رونق بخشی۔ سب سے بڑا قافلہ لاہور سے آیا جس میں 80 سے زائد ڈاکٹرز اور طلباء شامل تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ایسوسی ایشن کی تنظیم نو کے بعد پہلے کنونشن کی منظوری اور دعائیں لی گئیں اور انتظامات کیلئے آرگنائزنگ کمیٹی تشکیل دی گئی اور آغاز میں صدقہ دیا گیا۔ مکرم ناظر صاحب امور عامہ کی زیر سرپرستی تمام انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ کام کی سہولت کیلئے مندرجہ ذیل شعبہ جات کی کمیٹیاں بنائی گئیں، رجسٹریشن، رہائش، استقبالیہ اور ضیافت۔ کنونشن میں شرکت کے لئے پاکستان میں موجود جملہ احمدی ڈاکٹرز سے ٹیلی فون اور خطوط کے ذریعہ رابطہ کیا گیا نیز رابطہ میں مزید آسانی کیلئے امراء اضلاع اور بعض ڈاکٹرز سے تعاون حاصل کیا گیا۔ دارالضیافت کے انتظام کے تحت دارالضیافت اور مختلف گیسٹ ہاؤسز میں ڈاکٹرز کی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا۔ ایک استقبالیہ کاؤنٹر دارالضیافت میں لگایا گیا۔ سندھ سے تشریف لانے والے معزز مہمانوں کو فیصل آباد سے ربوہ لانے اور لے جانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ پاکستان کے تقریباً ہر ضلع کی، جہاں احمدی ڈاکٹرز موجود ہیں اس کنونشن میں نمائندگی ہوئی۔ تمام شرکاء کو آرگنائزنگ کمیٹی کی طرف سے ایک خوبصورت کپ، بال پوائنٹ اور لیٹر پیڈ بطور سوونیئر اور ہیومینیٹی فرسٹ کی طرف سے ٹی شرٹس اور پی کیپس تحفۃً دی گئیں۔

کارروائی کے بعد ایوان محمود میں جملہ ڈاکٹرز اور مہمانان کی خدمت میں ظہرانہ دیا گیا۔ اس سے قبل ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے ادا کی گئیں۔ ظہرانہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اور محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے بھی شرکت کی۔

اس کنونشن کو کامیاب کرنے کے لئے نظارت امور عامہ، انتظامیہ فضل عمر ہسپتال، انتظامیہ دارالضیافت، آرگنائزنگ کمیٹی کنونشن، مجلس انصار اللہ پاکستان اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے بھرپور تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کنونشن کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(رپورٹ: ایف شمس)

رپورٹ: ندیم خالد رانا صاحب

20واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ یوگنڈا

جماعت احمدیہ یوگنڈا کا بیسواں جلسہ سالانہ جماعت کے ہیڈکوارٹر میں واقع احمدیہ ہائی سکول کمپالا میں 15، 16 اور 17 دسمبر 2006ء کو منعقد ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ یوگنڈا کے بعد منعقد ہونے والا یہ پہلا جلسہ سالانہ تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور انور کی دعاؤں کے طفیل جلسہ کے ہر پہلو میں نمایاں بہتری نظر آئی اور کئی عمائدین نے اس جلسہ میں حضور انور ایدہ اللہ سے ہونے والی ملاقاتوں کا ذکر بھی تازہ کیا۔

قریباً دو ماہ قبل مکرم عنایت اللہ صاحب زاہد امیر و مشنری انچارج یوگنڈا نے مکرم شیخ داؤد احمد صاحب بھٹی کی سربراہی میں ایک جلسہ کمیٹی قائم کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کارکنان نے بھرپور تعاون کیا اور انتظامات بہت بہتر طور پر سرانجام پائے۔

پہلا دن

مورخہ 15 دسمبر جمعۃ المبارک کے روز جلسہ کا افتتاح لوائے احمدیت اور یوگنڈا کا قومی پرچم لہرانے کی تقریب کے ساتھ ہوا۔ لوائے احمدیت مکرم عنایت اللہ صاحب زاہد امیر و مربی انچارج یوگنڈا نے اور قومی پرچم Dr. Atwooki Kabirinu وزیر مملکت برائے لینڈ نے حکومت کی نمائندگی میں لہرایا۔

پرچم کشائی کے بعد مہمان خصوصی اور دیگر احباب نمائش دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے جس میں مختلف شعبہ جات میں ہونے والے جماعتی کاموں کا تعارف معزز مہمانوں کی خدمت میں پیش کیا گیا۔

جلسہ کا افتتاح سوا چار بجے پر مکرم حافظ الیاس Kisaawe کی تلاوت قرآن کریم و ترجمہ سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 مارچ 2006ء کی روشنی میں افتتاحی خطاب کیا۔ بعدازاں جامعہ احمدیہ کے طلباء نے حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ کے منتخب اشعار پیش کئے۔ اس کے بعد افتتاحی اجلاس میں شریک بعض سرکردہ شخصیات نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

سب سے پہلے Hon: Faridah Najuma Kasase ممبر پارلیمنٹ نے منتظمین کو جلسہ کے بہترین انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور بچوں اور بچیوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

ایک اور ممبر Hon: Medi Mulumbs نے بھی بچوں اور بچیوں کی یکساں تربیت کی افادیت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ 'دینی اتحاد' پر خصوصی زور دیا۔

Hon: Henry Balikoowa(MP) نے کہا کہ عیسائی ہونے کے باوجود جلسہ میں شمولیت کی دعوت دینے پر وہ مکرم امیر صاحب کے مشکور ہیں۔ انہوں نے جلسہ کے خصوصی Theme ''دین حق۔ امن کا مذہب'' پر عمل کرنے کو کہا کہ ہم سب کا شمار پُرامن لوگوں میں ہو۔

Hon: Hajat Amina Munuulo کمشنر برائے ایمنسٹی یوگنڈا نے کہا کہ وہ خواتین کی ایک تنظیم کی صدر کی حیثیت سے بھی اس جلسہ میں شریک ہیں۔ انہوں نے سب حاضرین خصوصاً خواتین کو جلسہ میں شمولیت پر مبارکباد دی اور خواتین کی تعلیم و تربیت کے علاوہ انہیں معاشرہ میں زیادہ ذمہ دارانہ مقام دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

H.E. Kirya Paul سابق سفیر یوگنڈا برائے برطانیہ نے ''ہیومینیٹی فرسٹ'' کی نمایاں خدمات کو خصوصیت سے سراہا۔

H.E. Deputy Ambassader of USA نے جلسہ میں موجود سب خواتین و حضرات کی خدمت میں نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

آخر میں مہمان خصوصی وزیر مملکت برائے لینڈ نے خطاب کرتے ہوئے جلسہ کے مرکزی Theme ''دین حق۔ پُرامن مذہب'' کی مناسبت سے دعا کی کہ ہر شخص امن سے رہے۔ انہوں نے جماعت کے ماٹو ''محبت سب کے لئے، نفرت کسی سے نہیں'' کا ذکر کرتے ہوئے محبت پھیلانے پر زور دیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے ہیومینیٹی فرسٹ کی رجسٹریشن کے لئے بھی ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے احمدیہ ہائی سکول کے دوبارہ آغاز پر بھی جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

مہمانوں کے خطابات کے بعد مکرم شیخ افضال احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ ''صد سالہ خلافت جوبلی سکیم'' کا تعارف حاضرین جلسہ کی خدمت میں پیش کیا۔

نماز مغرب وعشاء اور کھانے کے معاً بعد مجلس سوال و جواب شروع ہوگئی۔ اس مجلس میں مکرم شیخ محمد علی کائرے صاحب کی معاونت مکرم شیخ آدم حمید صاحب، مکرم شیخ اسماعیل مالاگالا صاحب اور مکرم شیخ اخرامیل Lataliga صاحب نے کی۔ سامعین نے اس پروگرام میں بہت دلچسپی سے حصہ لیا۔

دوسرا دن

جلسہ کے دوسرے دن کا آغاز حسب روایت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم شیخ ندیم احمد صاحب نے درس حدیث دیا۔

دوسرے دن کے جلسہ کا آغاز صبح نو بجے زونل صدر انجینئر ناصر Kasendwa صاحب کی زیر صدارت احمدی ممبر پارلیمنٹ مکرم عثمان Kiyingi صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ پھر ایک مقامی نوجوان عزیزم عارف احمد صاحب نے خوش الحانی سے درثمین سے نظم پڑھی۔

اس سیشن میں ڈپٹی سپیکر پارلیمنٹ Rt.Hon: Rebeca Kadaga نے اپنی مصروفیت کے باوجود شرکت کی اور حاضرین کو خوش آمدید کہتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس سے دورہ یوگنڈا کے دوران اپنی ملاقات کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ وہ حضور کی شکرگزار ہیں کہ انہوں نے کئے گئے سارے وعدے پورے کر دیئے ہیں۔ انہوں نے ممبران جماعت کی ملک وقوم، مذہب اور خدا سے وفاداری کا خصوصیت سے ذکر کیا۔ انہوں نے حکومت کی طرف سے بھرپور تعاون کا بھی یقین دلایا۔

انہوں نے موسم کی خرابی کے باوجود ایک بڑی تعداد میں عورتوں کا چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ جلسہ میں شمولیت پر حیرت کا اظہار کیا اور مردوں اور عورتوں کے علیحدہ علیحدہ بیٹھنے کے انتظام پر بھی خوشگوار مسرت کا اظہار کیا۔

اس سیشن کی پہلی اہم تقریر 'خلافت۔ امن کا سرچشمہ' کے عنوان پر مکرم شیخ یوسف علی صاحب کائرے نے کی۔ آپ نے مختلف تاریخی واقعات اور حقائق کی روشنی میں ثابت کیا کہ خلافت ہی امن و استحکام کی مظہر ہے۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خصوصی ارشاد پر ''حضرت مسیح موعود کا عشق رسولؐ'' کے موضوع پر تھی جو مکرم شیخ آدم حمید صاحب نے کی۔

نماز وطعام کے وقفہ کے بعد دوسرے دن کے تیسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز تین بجے سہ پہر آنریبل عثمان Kiyingi صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم شیخ علی کائرے صاحب نے 'دین کا نظریہ جہاد' کے موضوع پر تقریر کی۔

مہمانوں کی طرف سے Hon. Lukwago Erias (MP) نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ وہ خود احمدیہ ہائی سکول کے پرانے طالبعلم ہیں اور احمدی بھی ہیں اور وہ احمدی ممبر پارلیمنٹ مکرم عثمان Kiyingi صاحب کے ساتھ اسمبلی میں مختلف کمیٹیوں میں اکٹھے کام بھی کرتے ہیں۔ اور پہلی دفعہ پارلیمنٹ میں 41 ممبر منتخب ہوئے ہیں اور وہ اس بات کا پیغام دینے آئے ہیں کہ ہم سب مل کر....... کے حقوق کا پارلیمنٹ میں تحفظ کریں گے۔

مکرم شیخ حسن تمرارے صاحب نے ''دعوت الی اللہ اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے ہر احمدی کے دعوت الی اللہ میں حصہ لینے کی اہمیت پر زور دیا۔

ساڑھے چھ بجے شام اجلاس کا اختتام برائے وقفہ نماز مغرب وعشاء وطعام ہوا۔ کل کی طرح آج بھی مجلس سوال و جواب دوبارہ شروع ہوئی جس میں سامعین کی دلچسپی حسب سابق برقرار رہی۔

تیسرا دن

گزشتہ ایک دو دن سے بارش کے امکانات بڑھ رہے تھے۔ اس کے پیش نظر مکرم امیر صاحب نے حضور انور کی خدمت میں خصوصی دعا کے لئے درخواست کی۔ جس پر حضور انور نے فرمایا: ''بارشیں ہونے دیں اللہ فضل فرمائے گا''۔ حضور کی دعاؤں کے طفیل ہم سب نے اللہ تعالیٰ کے فضل کے نظارے دیکھے۔ جلسہ گاہ کے اردگرد کافی بارش ہوتی رہی مگر ہمارے مشن ہاؤس میں بوندا باندی یا پھر بہت ہلکی بارش ہوئی۔ آج علی الصبح ہلکی بوندا باندی کے دوران نماز تہجد خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کی جاتی رہی۔ نمازیوں کے ماتھوں پر لگی گیلی مٹی قرون اولیٰ کے سنہری دور کی یاد دلا رہی تھی۔

نماز فجر کے بعد مکرم قاسم ضیاء صاحب نے ''وقف عارضی'' کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

صبح آٹھ بجے سے نو بجے تک سب ذیلی تنظیموں کے اجلاس منعقد ہوئے۔ اس کے علاوہ واقفین نو اور ان کے والدین کا اجلاس بھی ہوا۔ اس دوران احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کی میٹنگ بھی ہوئی۔

دس بجے صبح اس جلسہ کا آخری سیشن مکرم افراعیل Lulaliza صاحب کی تلاوت قرآن کریم و ترجمہ سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم شیخ رفیع احمد صاحب نے خوش الحانی سے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم فیصل Buyonye صاحب نے ''نظام وصیت'' پر تقریر کرتے ہوئے مالی قربانی کی اہمیت پر زور دیا۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں ''حضرت رسول کریمؐ بحیثیت رحمۃ للعالمین'' کے موضوع پر تقریر کی۔ ایک بجے یہ جلسہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔

اس جلسہ میں تین ہزار سے زائد مرد وزن شریک ہوئے۔ یوگنڈا میں جماعت کے 9 زونز بنائے گئے ہیں۔ اور ہر زون نے چندہ جلسہ سالانہ ادا کرنے کے علاوہ ایک ایک گائے بھی جلسہ کے لئے پیش کی۔ اس جلسہ کے موقعہ پر جماعت نے اپنا ساؤنڈ سسٹم خرید کر نصب کیا جس کی وجہ سے سارا پروگرام کسی تعطل کے بغیر خوش اسلوبی سے چلتا رہا۔ الحمدللہ

ایک دوست نے کھانے کا انتظام بہتر بنانے کے لئے تین ملین شلنگ مالیت کی 600 بڑی ڈشز خرید کر پیش کیں۔ سٹیج کے ہر دو جانب عمائدین کے لئے دو ٹینٹ اور سٹیج کے سامنے خواتین اور مردوں کے لئے خیموں کی دو لمبی قطاریں دیدہ زیب نظارہ پیش کرتی رہیں۔ سارے جلسہ کے دوران جگہ کی کمی کے باوجود کوئی شکایت سننے میں نہیں آئی۔ اور کھانے کا انتظام بھی بہت تسلی بخش رہا۔ اس جلسہ کی کامیابی کے لئے شعبہ جات کے انچارج صاحبان اور دیگر کارکنان نے بہت عمدہ کام کیا۔

قارئین سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ سب کارکنان کو جزائے خیر عطا کرے اور اس جلسہ کو یوگنڈا میں احمدیت کی ترقی کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 9 مارچ 2007ء)

کریڈٹ کارڈ ٹیکنالوجی

کریڈٹ کارڈز کو جدید دور کی کرنسی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ یہ ایسی کرنسی کا روپ دھار رہے ہیں جو پوری دنیا میں کسی بھی جگہ یکساں طور پر استعمال ہو سکتی ہے۔ ہر چیز کی طرح اس کے فوائد بھی ہیں اور کچھ نقصانات بھی ہیں۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہے کہ اگر آپ ایک بڑے شہر میں رہتے ہیں جہاں کریڈٹ کارڈ سے روزمرہ ضرورت کی اشیاء خریدی جا سکتی ہیں تو آپ کو رقم جیب میں لے کر گھومنے کی ضرورت نہیں۔ دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ آپ جو چیز خرید رہے ہوتے ہیں۔ اس کی ادائیگی کے لئے آپ کو ایک ماہ سے لے کر ڈیڑھ ماہ تک کی مہلت مل جاتی ہے۔ اسی طرح اور بھی کئی فوائد ہیں جیسے انٹرنیٹ کے ذریعے شاپنگ وغیرہ۔

اس کے ساتھ ساتھ کچھ نقصانات بھی ہیں۔ سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اکثر لوگ بغیر سوچے سمجھے ایسی چیزیں خرید لیتے ہیں جن کی نہ تو انہیں فوری طور پر ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی اگلے کچھ عرصہ کے لئے جنہیں خریدنے کے وہ متحمل ہو سکتے ہیں۔ لیکن اگر اسے سمجھ بوجھ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ ایک بہت بڑی سہولت ہے۔ اس مضمون میں ہمارا مقصد اس کے فوائد اور نقصانات کا جائزہ لینا نہیں ہے بلکہ آپ کو اس کی ٹیکنالوجی کے بارے میں بتانا ہے۔

اگر انتہائی مختصر بات کرنی ہو تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ کریڈٹ کارڈ کے نظام میں کمپیوٹنگ، نیٹ ورکنگ اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجیز کو ان کی بہترین شکلوں میں استعمال کیا گیا ہے۔

انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا کے مطابق کریڈٹ کارڈ کا استعمال پہلے پہل 1920ء کی دہائی میں امریکہ میں کیا گیا۔ ہوٹلوں کے سلسلوں (Hotel Chains) اور آئل کمپنیوں جیسے کاروباری اداروں نے ہی انہیں سب سے پہلے اپنے گاہکوں کو استعمال کرنے کے لئے دیا۔ ان کا استعمال دوسری جنگ عظیم کے بعد بڑی تیزی سے بڑھا۔

پہلا ''یونیورسل کریڈٹ کارڈ'' (Universal Credit Card) جسے کئی طرح کے سٹوروں اور دوسری کاروباری جگہوں پر یکساں طور پر استعمال میں لایا گیا۔ 1950ء میں ڈائنرز کلب انکارپوریٹڈ (Diners Club Inc.) نے متعارف کرایا۔ اس سسٹم کے ساتھ کریڈٹ کارڈ کمپنی کارڈ ہولڈر سے سالانہ فیس وصول کرتی تھی اور یہ رقم ماہانہ بلوں یا پھر سالانہ فیس کے طور پر بل کے ذریعے کارڈ استعمال کرنے والے کو بھیجی جاتی تھی۔ 1958ء میں امریکن ایکسپریس (American Express) نے "Don't Leave home without it" کے نام سے کارڈ متعارف کرایا۔

بعد ازاں بینک کریڈٹ کارڈ سسٹم وجود میں آیا۔ اس منصوبے کے تحت جونہی بینک کو فروخت کنندہ کی طرف سے سیلز سلپ ملتی ہے وہ اس کی ادائیگی کر دیتا ہے۔ اس طرح فروخت کنندہ کو جلد ہی اپنی رقم وصول ہو جاتی ہے۔ جبکہ صارف یعنی کارڈ ہولڈر کو بلنگ پیریڈ کے اختتام پر یہ رقم بینک کو واپس کرنی ہوتی ہے۔ رقم کی واپسی ایک ہی مرتبہ ضروری نہیں ہوتی ہے بلکہ طے شدہ کو کم از کم ادائیگی کر کے صارف اسے اگلے ماہ تک ملتوی کر سکتا ہے۔ یا پھر اگر چھوٹی قسطوں میں رقم واپس کرنا چاہے تو وہ بھی کر سکتا ہے۔ اس صورت میں اسے بینک کو انٹرسٹ ادا کرنا پڑتا ہے جیسے کیرنگ چارجز (Carrying Charges) کہا جاتا ہے۔

امریکہ میں کسی قومی بینک کے اس طرح کے پہلے منصوبے کو Bank Americard کا نام دیا گیا ہے اور یہ منصوبہ بینک آف امریکہ نے کیلیفورنیا میں 1959ء میں شروع کیا۔ 1966ء تک اسے دوسری ریاستوں میں بھی لائسنس مل گیا اور 1976ء میں اس منصوبے کا نام تبدیل کر کے ''ویزا'' (Visa) رکھ دیا گیا اور اس منصوبے کے تحت جاری کئے جانے والے کارڈز کو ''ویزا کارڈ'' کہا گیا۔

اس کے بعد کئی بڑے بینک کارڈ سامنے آئے۔ جن میں ''ماسٹر کارڈ'' Master Card بھی شامل ہے۔ جسے پہلے ''ماسٹر چارج'' کہا جاتا تھا۔ بڑھتی ہوئی مانگ اور سروسز کو دیکھتے ہوئے کئی چھوٹے بینک، جنہوں نے پہلے مقامی یا ریجنل بنیادوں پر کریڈٹ کارڈز کی پیشکش کی، بڑے قومی اور بین الاقوامی بینکوں کے ساتھ تعلقات استوار کرنے لگے تاکہ کارڈز کے استعمال کو وسعت دی جا سکے۔

اگرچہ فون کمپنیاں، گیس کمپنیاں اور ڈیپارٹمنٹل سٹورز اپنے جاری کئے جانے والے کارڈز میں اپنا نمبر سسٹم استعمال کرتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر کریڈٹ کارڈ سسٹمز میں نمبروں کا ANSI Standard x 4.13.1983 نظام استعمال ہوتا ہے۔ کریڈٹ کارڈز نمبرز سے جو کچھ مراد ہے اس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

کریڈٹ کارڈ نمبر بائیں طرف سے پہلا ہندسہ System کو ظاہر کرتا ہے۔ امریکن ایکسپریس اور ڈائنرز کلب جیسے ٹریول یا انٹرٹینمنٹ کارڈز کے لئے 3، ویزا کے لئے 4، ماسٹر کارڈز کے لئے 5 اور ڈسکو کارڈ کے لئے 6 کا ہندسہ استعمال ہوتا ہے۔

کریڈٹ نمبر کا ڈھانچہ ہر سسٹم میں مختلف ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر امریکن ایکسپریس کارڈ نمبر 37 کے عدد سے شروع ہوتا ہے اور ڈائنرز کلب کارڈ 38 سے شروع ہوتا ہے۔

امریکن ایکسپریس میں تیسرا اور چوتھا ہندسہ نوعیت اور کرنسی کی وضاحت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ پانچویں سے لے کر گیارہواں ہندسہ اکاؤنٹ نمبر ہوتا ہے۔ بارہویں سے لے کر چودہویں ہندسے تک اکاؤنٹ کے اندر کارڈ بنتا ہے اور پندرہواں ہندسہ ''چیک ڈیجٹ'' کہلاتا ہے۔

ماسٹر کارڈ میں دوسرے ہندسے سے لے کر تیسرے، چوتھے، پانچویں یا چھٹے ہندسے تک بینک نمبر بنتا ہے۔ بینک نمبر کے بعد سے لے کر پندرہویں ہندسے تک اکاؤنٹ نمبر کے لئے ہوتے ہیں اور ڈیجٹ 16 اس میں چیک ڈیجٹ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

ویزا کارڈ میں دوسرے ہندسے سے چھٹے ہندسے تک بینک نمبر، ساتویں سے بارہویں تک یا ساتویں سے پندرہویں ہندسے تک اکاؤنٹ نمبر بنتا ہے اور تیرہ یا سولہ کا ہندسہ چیک ڈیجٹ ہوتا ہے۔

کریڈٹ کارڈ کی پشت پر ایک مقناطیسی پٹی (Magnetic Strip) ہوتی ہے جسے اکثر اختصار کے ساتھ 'م' Mag Strip کہتے ہیں۔ یہ پٹی پلاسٹک کی طرح کی فلم کے اوپر لوہے کے مقناطیسی پارٹیکلز سے بنائی جاتی ہے۔ ہر پارٹیکل دراصل ایک چھوٹا سا مقناطیس ہی ہوتا ہے۔ جس کی لمبائی ایک انچ کا دو کروڑواں حصہ ہوتی ہے۔

یہ مقناطیسی پٹی رائٹ (Write) ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اس پر موجود چھوٹے چھوٹے مقناطیسی پارٹیکلز کو شمالی یا جنوبی سمت میں ترتیب دینے کے لئے میگنٹائز کیا جا سکتا ہے۔ کریڈٹ کارڈ کی پشت پر دی گئی یہ پٹی کافی حد تک کیسٹ کی ٹیپ سے مماثلت رکھتی ہے۔ اس پٹی پر دی گئی معلومات کو پڑھنے کے لئے خاص قسم کا ریڈر (Reader) استعمال ہوتا ہے جو تین ٹریکس والی اس پٹی پر دی گئی معلومات کو سمجھنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔

مقناطیسی پٹی پر تین ٹریک ہوتے ہیں، جن میں سے ہر ٹریک کی چوڑائی ایک انچ کا دسواں حصہ ہوتی ہے۔ بینک اس کے لئے IES Standard / SD / 7811 کو معیار کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ پہلے ٹریک کی صلاحیت 210 بٹس فی انچ (BPI) ہوتی ہے اور دوسرے ٹریک کی 75 بٹس فی انچ اور تیسرے ٹریک کے اندر 210 بٹس فی انچ کی استعداد ہوتی ہے۔ روایتی طور پر آپ کے کارڈ کا صرف پہلا اور دوسرا ٹریک استعمال ہوتا ہے۔ تیسرا ٹریک (ریڈ/رائٹ) ٹریک ہے۔ جس پر انکرپٹڈ پن (Encrypted Pin) ملک کا کوڈ، کرنسی یونٹ اور مجوزہ رقم کی مقدار سٹور ہوتی ہے۔ لیکن یہ تمام بینکوں میں یکساں سٹینڈرڈ کے طور پر استعمال نہیں ہوتا ہے۔

اس بات کی تصدیق کے لئے کہ جو کچھ آپ خرید رہے ہیں۔ اس کے لئے آپ کا کارڈ ادائیگی کر سکتا ہے یا نہیں۔ تین بنیادی طریق استعمال ہوتے ہیں۔

1۔ ٹچ ٹون فون استعمال کر کے آواز کی تصدیق (Voice Authentication) کا طریقہ۔

2۔ الیکٹرونک ڈیٹا کیپچر (Electronic Data Capture) یا اختصار کے ساتھ EDC کے طریقے میں سویپ ٹرمینل بہت مقبول ہو رہے ہیں جو کارڈ کی مقناطیسی پٹی پر دی گئی معلومات کو پڑھ لیتے ہیں۔

3۔ اور تیسرا طریقہ انٹرنیٹ پر ورچوئل ٹرمینل (Virtual Terminal) کی صورت میں دستیاب ہے۔ کیشئر جب ریڈر میں کریڈٹ کارڈ کو سویپ کرتا ہے تو ''پوائنٹ آف سیل'' (Point of Sale) یا POS ٹرمینل پر موجود سافٹ ویئر ایک سٹور کیا گیا۔

ٹیلی فون نمبر ڈائل کرتا ہے جس کے لئے موڈم استعمال ہوتا ہے۔ یہ کال ایک (ایکوائرر) Ecquirer سے ملتی ہے۔ ایکوائرر ایک ایسی آرگنائزیشن ہوتی ہے جو دکاندار سے کریڈٹ آتھنٹی کیشن ریکوئسٹ (Credit Authentication Request) وصول کرتی ہے اور دکاندار کو ادائیگی کی یقین دہانی کراتی ہے۔ جب ایکوائرر کمپنی کریڈٹ آتھنٹی کیشن ریکوئسٹ وصول کرتی ہے تو یہ ٹرانزیکشن کا موازنہ کارڈ کی مقناطیسی پٹی پر دی گئی معلومات کے ساتھ کرتی ہے۔ اس کے لئے درج ذیل چیزیں چیک ہوتی ہے۔

دکاندار کا شناختی نمبر
کارڈ نمبر
کارڈ ختم ہونے کی تاریخ
کریڈٹ کارڈ کی حد
کارڈ کا استعمال

سنگل ڈائل اپ ٹرانزیکشن 1200 سے 2400 بٹس فی سیکنڈ (BPS) کی سپیڈ سے پروسس ہوتی ہے۔ جبکہ ڈائریکٹ انٹرنیٹ ایجنٹ ایک پروٹوکول کے ذریعے زیادہ بہتر سپیڈ استعمال کرتی ہے۔ اس سسٹم میں کارڈ ہولڈر اپنے کیپیڈ کے ذریعے ذاتی شناخت کا نمبر (PIN) فراہم کرتا ہے۔

ذاتی شناخت کا نمبر یعنی پن بینک کے کمپیوٹر کی ڈیٹا بیس کے اندر انکرپٹڈ صورت میں بھی ہو سکتا ہے اور بذات خود کارڈ پر بھی ہو سکتا ہے۔ اس قسم کی کرپٹوگرافی میں استعمال ہونے والی ٹرانسفورمیشن ''ون وے'' کہلاتی ہے۔ یہ فیچر کارڈ ہولڈر کے بچاؤ کے لئے استعمال کیا گیا ہے تاکہ اگر کسی بینک کے کمپیوٹر کی فائلوں تک رسائی حاصل بھی ہو تو وہ بھی پن کا پتہ نہ چلا سکے۔ اگر آپ کی اس حفاظتی نظام سے تسلی نہیں ہوئی تو اب ایسے کارڈ بھی موجود ہیں جو عام روایتی کریڈٹ کارڈ کی نسبت زیادہ بہتر حفاظتی اقدامات کو بروئے کار لاتے ہیں۔ انہیں ''سمارٹ کارڈ'' کا نام دیا گیا۔

سمارٹ کارڈز

''سمارٹ کریڈٹ کارڈز'' اس لحاظ سے منفرد ہیں کہ ان میں نہ صرف آتھنٹی کیشن، جس کے بارے میں ہم مضمون کے اندر بات کر چکے ہیں، بلکہ کرپٹوگرافی کے تمام طریقوں کو شامل کیا گیا ہے۔ ایک سمارٹ کارڈ کے اندر ایک مائیکرو پروسیسر دیا گیا ہوتا ہے۔

سمارٹ کارڈز 1984ء میں پہلی مرتبہ فرانس میں استعمال ہوئے۔ اب وہ بڑی تیزی سے پلاسٹک کے ان کارڈز کی جگہ لے رہے ہیں۔ جو ہم آجکل استعمال (باقی صفحہ 6 پر)

ن۔حمید

مکرم حمید الدین احمد صاحب کی یاد میں

میرے خاوند مکرم حمیدالدین احمد صاحب ابن کیپٹن مکرم شیخ نواب الدین صاحب بہت سادہ، منکسرالمزاج، عبادت گزار اور خدا ترس انسان تھے انتہائی دعا گو صاحب کشوف و رویا تھے۔ آپ کی قبولیت دعا کے ایسے ایسے واقعات ہیں کہ سب کو بیان کرنا ممکن نہیں۔

اپنے طالب علمی کے دور کے واقعات کا بھی اکثر ذکر کیا کرتے تھے خاص طور پر ربوہ کے آباد ہونے کے واقعات میں سے جب ایک مقام پر پانی کی تلاش کے سلسلے میں کھدائی کا کام شروع ہوا اور وہاں کے مقامی لوگ کہہ رہے تھے کہ یہاں پانی نکل ہی نہیں سکتا کیونکہ ہمارے پیروں کی بددعا لگی ہوئی ہے۔ حمید صاحب کہتے تھے کہ ہمارے جو لوگ وہاں موجود تھے انہوں نے کہا کہ ہمارا پیر (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) بھی بہت ڈاڈھا (سخت) ہے پانی نکال کر ہی دم لے گا اور خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے ایسا ہی ہوا کھدائی کا کام جاری تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنی گاڑی میں تشریف لائے اور پانی نکلنے کے متعلق استفسار فرمایا حضور کو بتایا گیا کہ کام جاری ہے مگر پانی نکلنے کی کوئی صورت ابھی تک نظر نہیں آئی۔ حمید صاحب بتاتے تھے کہ جیسے ہی حضور نے اپنی گاڑی کا دروازہ کھول کر قدم زمین پر رکھا اسی لمحے ایک مخصوص آواز کنویں سے آنی شروع ہوگئی جو علامت تھی کہ زمین میں پانی موجود ہے اور وہاں موجود لوگوں نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کیا اور پھر ربوہ میں نہ صرف پانی نکل آیا بلکہ آہستہ آہستہ ہریالی بھی آنی شروع ہوگئی۔ کہا کرتے تھے کہ اس واقعہ کا اثر ابھی تک میں محسوس کرتا ہوں۔

اپنے اس خواب کا ذکر کیا کرتے تھے کہ جب خلافت ثالثہ کا قیام ہوا اور کراچی میں بیعت فارم پر کروائے گئے تو اسی رات میں نے خواب دیکھا کہ بیت المبارک ربوہ میں نماز شروع ہو چکی ہے میں جلدی جلدی وضو کر کے نماز کی تیسری رکعت میں شامل ہوگیا ہوں سب نمازیوں کی کمر کے ساتھ ایک ایک ریشم کی ڈوری امام سے نکل کر لگی ہوئی تھی جیسے ہی میں نے نماز شروع کی ایک رسی مجھ سے بھی آ کر لگ گئی جب نماز ختم ہوئی ہر نمازی حضور سے مصافحہ کر رہا ہے میں بھی مصافحہ کرنے کے انتظار میں لائن میں کھڑا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ہیں اور میری آنکھ کھل گئی۔

ایک کشفی نظارے کا ذکر یہاں کروں گی۔ میں گورنمنٹ سروس میں تھی اور میری اگلے گریڈ میں پروموشن نہیں ہو رہی تھی جبکہ میں اس کی حقدار تھی۔ میرے کچھ ساتھی اور بھی تھے ان کی بھی پروموشن رکی ہوئی تھی۔ ہم سب بہت کوشش کر رہے تھے۔ مگر سیکرٹری صاحب ہماری پروموشن میں رکاوٹ بنے ہوئے تھے۔ حمید صاحب مرحوم اس کام کے لئے بہت دعائیں کر رہے تھے۔

آخری کوشش کے طور پر ہم سب ساتھیوں نے وفد کی صورت میں سیکرٹری صاحب سے ملنے کے لئے جانا تھا۔ کالج جاتے ہوئے میں نے ان سے کہا کہ دعا کریں آج ہم سیکرٹری صاحب سے ملنے جا رہے ہیں کہنے لگے میں دعا کر رہا ہوں اور کروں گا۔ یہ بتاتی چلوں کہ ہمارے یہ سیکرٹری صاحب ہمارا کام کرنا تو درکنار ہماری بات بھی سننے کے لئے تیار نہیں ہوتے تھے۔ ہم سب لوگ ان سے ملاقات کے لئے ان کے دفتر کے باہر بیٹھے ہوئے تھے کہ عجیب واقعہ ہوا۔ سیکرٹری آفس کا مددگار کارکن آیا اور اس نے سیکرٹری صاحب کے نام کی تختی اتار کر زمین پر پھینک دی اور اس کی جگہ دوسرے سیکرٹری صاحب کے نام کی تختی لگا دی نئے سیکرٹری صاحب کی وجہ شہرت اچھی تھی۔ ہم لوگ ان سے ملے اور اپنا کیس بتایا انہوں نے وعدہ کیا کہ آپ کا کام ایک ہفتہ میں ہو جائے گا۔

اس وقت حمید صاحب شعبہ رشتہ ناطہ کراچی میں مکرم صدرالدین صاحب کھوکھر مرحوم کے ساتھ کام کرتے تھے۔ میں جب دفتر ان کے پاس پہنچی، ابھی میں نے ان کو کچھ بھی نہیں بتایا فوراً بولے پہلے سیکرٹری صاحب کے نام کی تختی اتر گئی اور نئے سیکرٹری صاحب آگئے نہ صرف یہ بلکہ ان کا نام بھی بتا دیا اور خوشی سے کہنے لگے آپ کا کام ہوگیا۔ میں نے حیرانی سے کہا کہ ابھی تو میں نے آپ کو کچھ بتایا ہی نہیں۔ آپ کو اس واقعہ کا علم کیسے ہوا۔ خوشی سے بولے میرے خدا نے مجھے سب کچھ کشفاً دکھا دیا اور کہا کہ میں کام کر رہا تھا کہ مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی اور یہ سارا نظارہ مجھے دکھا دیا گیا یہ خداتعالیٰ کی بے انتہا محبت کا سلوک تھا۔ جس پر حمید صاحب ہر دم خدا کا شکر ادا کرتے تھے۔

خاندان حضرت مسیح موعود سے والہانہ محبت تھی اپنی ہر مشکل کے وقت اور عمومی طور پر بھی خلیفہ وقت کی خدمت میں خطوط تحریر کرتے تھے اور یہ سلسلہ آخری وقت تک قائم رہا۔ ایک دعائیہ خط ہر ماہ تو ضرور تحریر کرتے تھے۔

حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی خدمت میں تحریر کئے گئے دعائیہ خطوط کے جواب سنبھال کر رکھے ہوئے تھے۔ شادی کے بعد مجھے خاص طور سے اپنی ہمشیرہ وسیمہ صاحبہ کے ساتھ بیگم صاحبہ سے ملاقات کے لئے بھیجا اور میں نے بھی بیگم صاحبہ کے بابرکت اور شفقت سے بھرے وجود سے نہ صرف مصافحہ کیا بلکہ آپ سے دعا بھی لی۔ بیگم صاحبہ کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ کی صدا آج بھی میرے کانوں میں رس گھولتی ہے۔

حمیدالدین سے کہنا اس کا بہت خیال رکھے اور مرحوم نے آخری سانس تک ان الفاظ کا پاس کیا۔

مرحوم کو قرآن کریم سے والہانہ محبت تھی بہت خوش الحانی سے قرآن کریم کی تلاوت کرتے تھے۔ نماز فجر کے بعد قرآن کریم سے دو رکوع ترجمہ کے ساتھ پڑھنا ان کی زندگی کا معمول تھا۔ ہمیشہ علمی مقابلہ جات میں حصہ لیتے اور کوئی نہ کوئی پوزیشن ضرور لیتے۔ وفات سے چار دن قبل بھی احمدیہ ہال میں حسن قراءت کے مقابلے میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ نظر کی کمزوری کی وجہ سے اپنے موٹے حروف کا قرآن کریم ساتھ لے کر جاتے۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ جماعتی چندہ جات کی ادائیگی میں اس قدر مستعد تھے کہ سب سے پہلے اپنے اور میرے چندہ جات ادا کرتے۔ اس کے بعد کوئی خرچ ہوتا۔ مجھے اپنے وعدہ جات کے متعلق اور لازمی چندہ جات کے متعلق نہ کبھی فکر ہوئی اور نہ ہی علم ہوا۔ بس مجھے اطلاع دیا کرتے تھے کہ آپ کا چندہ کل اتنا ہے۔ گھریلو زندگی میں میرے ساتھ بھرپور تعاون کرتے تھے۔

ان کے انتقال سے ہماری زندگی میں جو خلاء پیدا ہوا وہ میرے لئے ناقابل برداشت ہے۔ میری دعا ہے کہ خداتعالیٰ میرے خاوند مرحوم کی مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند کرے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ مجھے ان کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین۔ مرحوم موصی تھے ان کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ دعا ہے کہ خداتعالیٰ سب بھائیوں، بہنوں کو اور مجھے صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اس موقع پر بہت سے احباب نے خاکسارہ اور مرحوم کے بہن بھائیوں سے ذاتی طور پر، فون پر، اور خطوط کے ذریعہ تعزیت کی۔ ان کا فرداً فرداً تحریری طور پر شکریہ ادا کرنا ممکن نہیں۔ میں الفضل کے ذریعہ سب کا شکریہ ادا کر دیتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 5)

کر رہے ہیں۔ امریکہ میں اپنی سمارٹ کارڈ ٹیکنالوجی کے لحاظ سے "ویزا" اور "ماسٹر کارڈ" سب سے آگے ہیں۔

کارڈ کے اندر لگی چپ میں کئی طرح کی ٹرانزیکشنز کی صلاحیت ہوتی ہے۔ میموری اور پروسیسنگ کی بہتر استعداد کی بدولت سمارٹ کارڈ اور اپنی مقناطیسی پٹی والے کارڈ کی نسبت کئی گنا فعال ہے اور اس طرح سنگل کارڈ پر کئی طرح کی ایپلیکیشنز رکھی جاسکتی ہیں۔

کریڈٹ کارڈ سے کی جانے والی خریداری کے علاوہ یہ آپ کی شناختی انفارمیشن کو سنبھال سکتا ہے۔ مختلف پروگراموں میں آپ کی شمولیت کا ریکارڈ رکھا جاسکتا ہے۔ جس کا سیدھا سادھا مطلب یہ ہے کہ اس کی موجودگی میں بہت سے کارڈز کی ضرورت ختم ہوجاتی ہے۔ (ماہنامہ "معیار" لاہور اکتوبر 2005ء)

(مرسلہ قریشی محمد کریم صاحب)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

سانس لینے کا صحیح طریقہ

سانس لینے کی تین اقسام ہیں پہلی قسم میں سینے کا پنجرہ اوپر کی طرف اٹھتا ہے۔ دوسری قسم میں یہ باہر کی طرف پھیلتا ہے اور تیسری قسم میں پردہ شکم (Diaphragm) زیریں پسلیوں اور پیٹ کو باہر کی طرف دھکیلتے ہوئے نیچے کی طرف حرکت کرتا ہے۔

آپ کے سانس لینے کا انداز دراصل آپ کے کام کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔ آرام کے وقت سانس دھیرے دھیرے آتا ہے اور زیادہ تر پیٹ کے حصے میں ورزش کے دوران سینے کی پوری گنجائش استعمال ہوتی ہے سانس کو آہستہ اور پرسکون بنانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ سانس باہر نکالنے کا دورانیہ سانس اندر کھینچنے کے وقفہ سے دوگنا ہو۔ اچھے سانس کا مطلب ہے اچھی صحت کا ہونا۔ صحیح انداز تنفس سے مراد منہ کی بجائے ناک سے سانس لینا ہے۔ ناک کے اندر قدرتی طور پر ایسے انتظامات موجود ہیں۔ جو اندر آنے والے سانس کو صاف، گرم اور نم دار بناتے ہیں۔ جس سے پھیپھڑوں کی حساس بافتیں کسی بھی قسم کے نقصان سے محفوظ رہتی ہیں۔ منہ کے ذریعہ سانس لینے کی صورت میں ہوا سرد، خشک اور گرد آمیز حالت ہی میں پھیپھڑوں میں جا کر انہیں نقصان پہنچا سکتی ہے۔ دمے کے شکار مریض کو یوگا کے ذریعے صحیح انداز تنفس کی مشق کی صورت میں ادویات کی ضرورت نہیں رہتی۔ کیونکہ اس طرح دمہ کا مرض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحت و تندرستی والی اور خدمت دین سے بھرپور زندگی عطا کرے۔ آمین

بڑی جھیلیں

جھیل	مربع کلومیٹر
کسپیئن ایشیا اور یورپ	372,000
سپیرئر، نارتھ امریکہ	82,103
وکٹوریہ، افریقہ	69,484
ہوران نارتھ امریکہ	59,699
مشی گن، نارتھ امریکہ	57,757
ایرل، ایشیا	40,000
ٹانگانیکا، افریقہ	32,893
بیکال، ایشیا	31,499
گریٹ بیر، نارتھ امریکہ	31,153
نیاسا ملاوی، افریقہ	28,749
گریٹ سلیو، نارتھ امریکہ	28,570
ایری، نارتھ امریکہ	25,667
ونی پیگ، نارتھ امریکہ	24,390
اونٹیریو، نارتھ امریکہ	19,016
چاڈ، افریقہ	17,800

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68224 میں خالدہ بٹ

زوجہ محمد احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 میر محمد احمد ولد میر غلام احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بجہ ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر 68225 میں شمیم اختر

بنت عطاء الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ سیف ولد عطاء الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ ولد حاجی میاں دان

مسل نمبر 68226 میں عائشہ مختار

زوجہ مختار احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4225 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ مختار

گواہ شد نمبر 1 مختار احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد غلام رسول (مرحوم)

مسل نمبر 68227 میں مدیحہ اعجاز

بنت مرزا اعجاز احمد قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ولد محمد ادریس شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مظفر ولد محمد ادریس شاہد

مسل نمبر 68228 میں مبشرہ عروج

بنت مرزا محمود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ عروج۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352 گواہ شد نمبر 2 محمد مظفر وصیت نمبر 34526

مسل نمبر 68229 میں عاصمہ محمود

بنت مرزا محمود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352 گواہ شد نمبر 2 محمد مظفر وصیت نمبر 34526

مسل نمبر 68230 میں ارسلان محمود

ولد مرزا محمود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مظفر وصیت نمبر 34526

مسل نمبر 68231 میں خورشید بی بی

بیوہ شاہ محمد بزرگ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1944ء ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے (2) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر R-6/93 ضلع بہاولنگر اندازاً مالیتی -/250000 روپے (3) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 1 کنال مالیتی اندازاً -/400000 روپے کا حصہ۔ اس میں میرے علاوہ 4 بیٹے 3 بیٹیاں حصہ دار ہیں (4) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خورشید بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 37948۔ گواہ شد نمبر 2 رحمان ارشد وصیت نمبر 41445

مسل نمبر 68232 میں شاہدہ پروین

بنت محمد سرور قوم راجپوت پیشہ بیوٹیشن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/9300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت بیوٹی پارلر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد محمد سرور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 68233 میں عبدالغفور بٹ

ولد عبدالمجید بٹ قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) T.V اور ڈش مالیتی -/10000 روپے (3) سائیکل مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے

مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالغفور بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بٹ ولد عبدالمجید بٹ۔گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ خاں وصیت نمبر 54159

مسل نمبر 68234 میں محمد اکرم جٹ

ولد اکبر علی جٹ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد اکرم جٹ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ مبارک ولد محمد عبد اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 اصغر علی جٹ ولد اکبر علی جٹ

مسل نمبر 68235 میں عظمیٰ اکرم

زوجہ محمد اکرم جٹ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم جٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اصغر علی جٹ ولد اکبر علی جٹ

مسل نمبر 68236 میں ظہور احمد

ولد غلام جیلانی قوم گوندل پیشہ میڈیکل ڈسپنسر عمر 57 سال بیعت 1988ء ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان ولد مشتاق احمد اعوان (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبد الجلیل ولد حاکم علی

مسل نمبر 68237 میں حمیرا احمد

بنت سید لئیق احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے بارہ تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/15720 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید عزیز احمد ولد سید لئیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد احمد ولد سید لئیق احمد

مسل نمبر 68238 میں شاکرہ رفیہ

زوجہ عبد الواسع قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرغزار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شاکرہ رفیہ۔گواہ شد نمبر 1 عبد الواسع خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر انوار احمد ولد چوہدری عبد الحمید

مسل نمبر 68239 میں رابعہ حئی

زوجہ عبد الحئی قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرغزار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے سولہ تولے مالیتی اندازاً -/190000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ حئی۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الحئی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الواسع ولد عبد الباری

مسل نمبر 68240 میں نسرین اختر

زوجہ اعجاز احمد قوم راجپوت سندھو پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانده لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم بشمول حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔گواہ شد نمبر 1 عبد اللطیف۔گواہ شد نمبر 2 محمد یونس جاوید

مسل نمبر 68241 میں رانا غیور احسن

ولد رانا ریاض احمد (مرحوم) قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 5 مرلہ مکان مالیتی -/1200000 روپے کا حصہ جس میں ہم 3 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا غیور احسن۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437۔ گواہ شد نمبر 2 عامر وحید وصیت نمبر 31686

مسل نمبر 68242 میں داؤد احمد بھٹی

ولد نذیر احمد ناصر قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد رہائشی 5 مرلہ مکان مالیتی -/1200000 روپے کا حصہ جس میں والدہ۔ 3 بہنیں 1 بھائی حصہ دار ہیں (2) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عامر وحید وصیت نمبر 31686۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 68243 میں گلناز

زوجہ میاں عبد الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ گلناز۔ گواہ شد نمبر 1

میاں عبدالرحمٰن خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 68244 میں عمیر احمد

ولد میاں عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عمیر احمد ۔گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالرحمٰن والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالحئی ولد میاں عبدالباسط (مرحوم)

مسل نمبر 68245 میں میاں عبدالحئی

ولد میاں عبدالباسط (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) کار مالیتی -/600000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 5 کنال از ترکہ والدین کا شرعی حصہ مالیتی اندازاً-/4000000 روپے (اس میں 4 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ-/18000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔میاں عبدالحئی ۔گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالرحمٰن ولد میاں عبدالباسط (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 68246 میں حنا سلیم

بنت مرزا سلیم بیگ قوم مغل پیشہ.....عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حِنا سلیم۔گواہ شد نمبر 1 مرزا سلیم بیگ والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 شیخ وجیہ اللہ وصیت نمبر 33639

مسل نمبر 68247 میں سید حبیب اللہ شاہ

ولد سید ولی محمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی -/2000000 روپے (2) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع شاہ مسکین ضلع ننکانہ صاحب مالیتی -/600000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سید حبیب اللہ شاہ۔گواہ شد نمبر 1 سید عاصم حبیب ولد سید حبیب اللہ شاہ ۔ گواہ شد نمبر 2 سید سعادت علی شاہ وصیت نمبر 45942

مسل نمبر 68248 میں اقبال بیگم

زوجہ عبدالرب خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی -/2000000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/62500 روپے (3) حق مہر ادا شدہ-/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔اقبال بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرب خان خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 اظہر فصیح خان ولد عبدالرب خان

مسل نمبر 68249 میں عبدالرب خان

ولد ملک عبدالمالک خان (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی 10 مرلہ مکان مالیتی -/2000000 روپے (2) بینک بیلنس-/1000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/11500 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالرب خان ۔گواہ شد نمبر 1 اظہر نعیم خان ولد عبدالرب خان گواہ شد نمبر 2 خرم خاں وصیت نمبر 46386

مسل نمبر 68250 میں مبشرہ کریم

بنت عبدالکریم وہرہ قوم وہرہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/1800 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ کریم۔گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس خان وصیت نمبر 28806۔گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم وہرہ والد موصیہ

مسل نمبر 68251 میں وسیم احمد کمبوہ

ولد محمد شریف کمبوہ قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی -/28000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔وسیم احمد کمبوہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد شریف کمبوہ والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 شیخ وجیہہ اللہ وصیت نمبر 33639

مسل نمبر 68252 میں چوہدری سلیم احمد انجم

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی-/20000 روپے (2) رہائشی مکان پونے چھ مرلہ مالیتی اندازاً-/4000000 روپے (3) تین عدد رہائشی پلاٹس مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔ میرے ذمہ قرضہ جات واجب الادا-/2000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/24000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ چوہدری سلیم احمد انجم۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری کلیم احمد ولد چوہدری سلیم احمد انجم۔گواہ شد نمبر 2 ارشد اقبال بھٹی ولد نصیر الدین بھٹی

مسل نمبر 68253 میں عظیم احمد ساجد

ولد سیف اللہ عارف قوم بھلر جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ مالیتی-/200000 روپے کا 1/2 حصہ (2) ٹیکسی کار مالیتی -/170000 روپے کا 1/2 حصہ (3) بھینس 3 عدد مالیتی -/70000

روپے کا 1/2 حصہ (2) دوکان میں لگی رقم -/30000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظیم احمد ساجد ۔گواہ شد نمبر 1 احمد اللہ خالد ولد سیف اللہ عارف۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68254 میں احمد اللہ خالد

ولد سیف اللہ عارف قوم بُھلر جٹ پیشہ دوکانداری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 /ایکڑ مالیتی -/200000 روپے کا 1/2 حصہ (2) ٹیکسی کار مالیتی -/170000 روپے کا 1/2 حصہ (2) بھینس 3 عدد مالیتی -/70000 روپے کا 1/2 حصہ (4) دوکان میں لگی رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد اللہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد ساجد ولد سیف اللہ عارف۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68255 میں آسیہ

زوجہ عظیم احمد ساجد قوم بُھلر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 45 گرام مالیتی -/59850 روپے (3) از ترکہ والدین 1/2 ایکڑ زمین مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ آسیہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد عبدالمجید (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68256 میں محمود ریاض

ولد عبدالمجید قوم بُھلر جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والدین زرعی اراضی ساڑھے چھ ایکڑ میں 12/13 حصہ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/3200 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد عبدالمجید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68257 میں شمائلہ کرن

بنت مقصود احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مہر محمد بوٹا ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد مکان میں 7/88 شرعی حصہ مالیتی -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شمائلہ کرن۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881

مسل نمبر 68258 میں محمد شہزاد

ولد مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 270-A ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان میں 7/44 حصہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد عبدالعزیز آرائیں۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68259 میں ملیحہ

بنت ناصر احمد قوم بُھلر جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ملیحہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68260 میں ملیحہ قدیر

زوجہ قدیر احمد طاہر قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور ادا شدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ملیحہ قدیر۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر خاوند موصیہ وصیت نمبر 35278۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 68261 میں خلیل احمد

ولد عبدالمجید (مرحوم) قوم بُھلر جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدین زرعی اراضی ساڑھے چھ ایکڑ میں 2/13 حصہ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکیداری زمین مل رہے ہیں اور مبلغ -/3200 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود ریاض ولد عبدالمجید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68262 میں عقیلہ یاسمین

بنت خلیل احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ

مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عقیلہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68263 میں قانتہ خانم

زوجہ رشید احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/79800 روپے (3) نقد رقم (از ترکہ والدین) -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قانتہ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68264 میں نذیرہ بیگم

زوجہ خلیل احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/2000 روپے (2) طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/79800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68265 میں بشیر احمد بلوچ

ولد غلام محمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ایکڑ واقع دیہہ حیدر مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت خرچہ خوردونوش مل رہے ہیں اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد کھٹانہ ولد محمد رفیق کھٹانہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68266 میں مریم صدیقہ

زوجہ الٰہی بخش بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3000 روپے (2) طلائی زیور 63 گرام مالیتی -/78120 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 الٰہی بخش بلوچ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 68267 میں طاہر احمد

ولد رشید احمد (مرحوم) قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/40000 روپے (2) گائے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/96000 روپے سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد رشید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین وصیت نمبر 43779

مشہور مصنف۔ ڈینیل ڈیفو

یہ 1719ء کی بات ہے۔ انگریزی زبان میں ایک کتاب شائع ہوئی جس کا نام تھا The Life and Strange Surprising Adventures of Robinson Crusoe of York۔ اس کتاب نے شائع ہوتے ہی مقبولیت کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ اس وقت سے اب تک دنیا کی ہر بڑی زبان میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے اور کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا کہ اب تک یہ کتاب کتنی بار اور کتنی تعداد میں شائع ہو چکی ہے۔ اس پر متعدد فلمیں بن چکی ہیں اور ٹیلی ویژن پر بھی اس کتاب پر مبنی کئی سیریل دکھائے جا چکے ہیں۔ خود اردو زبان میں بھی اس کتاب کا ترجمہ ہو چکا ہے۔

اس کتاب کا مصنف ڈینیل ڈیفو تھا۔ ڈینیل ڈیفو کے سن پیدائش کے بارے میں یقین سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ تاہم گمان غالب یہ ہے کہ وہ 1660ء میں لندن میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ پیشے کے اعتبار سے قصاب تھا مگر اس نے اپنے بیٹے کو ایک روشن خیال مدرسے میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخل کروا دیا۔ ڈیفو کو ابتداء ہی سے تصنیف و تالیف کا شوق تھا۔ اس نے ابتداء سیاسی تحریروں سے کی۔ پہلے پادریوں کے خلاف ایک پمفلٹ لکھ ڈالا۔ پھر ترکوں کے خلاف زور قلم آزمایا جو اس وقت یورپ کا فیشن بن چکا تھا بلکہ وہ عملی سیاست میں بھی حصہ لیتا رہا اور کئی دفعہ انگلستان کے حکمران کے خلاف سازشوں میں بھی ملوث رہا پھر جان بچانے کے لئے برطانوی سیکرٹ سروس کے لئے جاسوسی کرنا قبول کر لیا۔

ڈیفو شاعر بھی تھا۔ 1701ء میں اس نے اپنے عہد کے حالات پر ایک طنزیہ نظم لکھی جسے بڑی مقبولیت حاصل ہوئی۔ 1702ء میں اسے اپنے عقائد کے بارے میں ایک پمفلٹ شائع کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا اور اسے قید خانے کی ہوا کھانی پڑی۔ رہا ہوا تو اس نے ایک اخبار نکال ڈالا۔ جس کا نام تھا The Review یہ اخبار آج بھی انگریزی کے ابتدائی اخبارات میں شمار کیا جاتا ہے۔ کچھ عرصے بعد ایک اور پمفلٹ لکھنے کے الزام میں ڈیفو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا اور اسے پھر قید خانے میں ڈال دیا گیا۔

اس قید نے ڈیفو کے خیالات بدل ڈالے اور اس نے محسوس کیا کہ سیاسی سرگرمیوں میں سوائے قید و بند کی صعوبتوں اور رسوائیوں کے اور کچھ نہیں رکھا۔ چنانچہ رہائی کے بعد اس نے علمی اور ادبی کاموں پر اپنی توجہ وقف کر دی اور 1719ء میں اس کا معرکۃ الآراء ناول رابن سن کروسو شائع ہو گیا۔

یہ ناول ایک انگریز مہم جو ''الیگزینڈر سیلکرک (Alexender Selkrik)'' کے سچے واقعات کو افسانوی رنگ دے کر لکھا گیا تھا۔ الیگزینڈر سیلکرک نے کئی برس ایک ویران جزیرے پر تنہا بسر کئے تھے اور کئی برسوں بعد اسے ایک بحری جہاز کے اتفاقیہ ادھر سے گزرنے کے باعث اس دور افتادہ جزیرے سے رہائی نصیب ہوئی تھی۔ سیلکرک کا قصہ اس زمانے میں بہت مشہور ہوا۔ ڈیفو نے سیلکرک کے قصے سے متاثر ہو کر رابن سن کروسو کا افسانہ تخلیق کیا جو ایک بحری طوفان کے باعث ایک دور افتادہ جزیرے میں پناہ لینے پر مجبور ہو جاتا ہے اور کئی برس اس جزیرے میں بسر کر دیتا ہے۔ اس جزیرے میں اس کا رفیق اس کا ایک ملازم Man Friday اور ایک طوطا ہوتا ہے۔ مین فرائی ڈے دراصل اسی جزیرے کا ایک باشندہ ہوتا ہے جو جمعہ کے روز رابنسن کروسو کو ملتا ہے اور یوں اس کا نام مین فرائی ڈے پڑ جاتا ہے کئی برس گزرنے کے بعد ایک بحری جہاز کی اتفاقیہ آمد سے رابنسن کروسو کو رہائی نصیب ہوتی ہے اور وہ اپنے وطن واپس پہنچتا ہے۔

رابنسن کروسو کا خالق ڈینیل ڈیفو 26/اپریل 1731ء کو فوت ہوا تھا۔

درخواست دعا

❁ مکرم محمد رفیع خان صاحب سابق صدر دارالرحمت شرقی حال مقیم کینیڈا کو ہارٹ اٹیک کی تکلیف ہوئی ہے۔ ڈاکٹرز نے اس ہفتے دل کے بائی پاس آپریشن کیلئے وقت مقرر کیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو اپنے فضل سے شفاء کاملہ عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

چابیوں کا بازیافتہ گچھا

❁ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو حلقہ دارالرحمت شرقی (ب) کی ایک سڑک پر چابیوں کا ایک گچھا ملا ہے۔ جس صاحب کا ہو وہ بیت راجیکی کے مکرم اشرف صاحب خادم سے حاصل کریں۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ریفرنس کا معاملہ سیاسی ہوگیا پاکستان مسلم لیگ نے پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے صدر جنرل مشرف کی حمایت اور عدلیہ کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے ریلی نکالی جس کی قیادت مسلم لیگ کے صدر چودھری شجاعت نے کی ، ریلی سے خطاب کرتے ہوئے چودھری شجاعت نے کہا کہ جب تک سپریم کورٹ میں دائر ریفرنس عدالتی معاملہ تھا ہم نہیں بولے لیکن اب یہ معاملہ عدالتی کی بجائے سیاسی ہوگیا ہے اس لئے ہمیں بھی سڑکوں پر آنا پڑا۔ پاک فوج کو گالی دینے والوں کو کسی صورت میں معاف نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کیلئے پیغام ہے کہ 12 مئی کو ہم بھی سیاسی طاقت کا مظاہرہ کرینگے۔

درجہ حرارت میں اضافہ، گلیشیئرز پگھلنے کے عمل میں اضافہ کا سبب ہے ماہرین نے متنبہ کیا ہے کہ عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے باعث دنیا بھر کے گلیشیئر ز نہ صرف تیزی سے پگھل رہے ہیں بلکہ کئی مقامات پر گلیشیئر ز کے بتدریج سرکنے کا عمل بھی جاری ہے۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق خط استواء کے علاقے کینیا میں ماؤنٹ کینیا کی 16,897 فٹ بلند پہاڑی چوٹی پر گلیشیئر اب صرف سفید دھبے کے طور پر نظر آتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ پہاڑ سے بہنے والے پانی کی آواز اور رفتار تیز ہو رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق 2001ء سے گلیشیئر ختم ہونے کے باعث سمندروں میں پانی کی مقدار میں دوگنا اضافہ ہوا ہے۔

جسٹس افتخار کی درخواست، جسٹس رضا کا سماعت سے انکار سپریم جوڈیشل کونسل نے چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کے خلاف صدارتی ریفرنس کی سماعت 2 مئی تک ملتوی کر دی۔ افتخار چودھری کی آئینی درخواست کی سماعت کرنے والے سپریم کورٹ کے بنچ کے سربراہ جسٹس سردار محمد رضا خان نے درخواست کی سماعت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 9 مارچ کو سپریم جوڈیشل کونسل کے پہلے حکم پر انہوں نے بھی دستخط کئے تھے اس لئے وہ اپنے ہی فیصلے کے خلاف درخواست کی سماعت نہیں کر سکتے۔

غصہ کرنے والے مرد وخواتین جلد بوڑھے ہو جاتے ہیں غصہ مت کریں ورنہ آپ جلد بوڑھے ہو جائیں گے۔ ماہرین کے مطابق چہرے کے تاثرات پر غصہ کرنے کے وقت انتہائی منفی اثر پڑتا ہے جس سے چہرے پر جھریاں پڑ جاتی ہیں یہ عمل آپ کو جلد بڑھاپے کی جانب کھینچنا شروع کر دیتا ہے۔ شدید غصہ آنے کی صورت میں ماتھے پر تیور چڑھانے سے ماتھے پر لکیریں نمایاں ہو جاتی ہیں اور یہ بعد میں بدنما لکیریں بن جاتی ہیں۔ گھر کے اندر بڑے بڑے آئینے لگانے سے اس مسئلے کا حل نکالا جاسکتا ہے یعنی آتے جاتے اپنی شکل دیکھنے سے غصے کی تیوریوں کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

ایران کے ایٹمی پروگرام کے باعث امریکہ کی طرف سے حملہ ممکن نہیں ایران کے صدر محمود احمدی نژاد نے امریکی صدر بش کو علاقائی اور بین الاقوامی امور پر براہ راست بات چیت کی پیشکش کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ امریکہ ایران کے ایٹمی پروگرام کے باعث اس کے خلاف فوجی کارروائی نہیں کرے گا۔ ایرانی صدر نے واضح کیا کہ طاقت کے زور پر اپنے مقاصد پورے کرنے والے یہ جان لیں کہ وہ کسی صورت کامیاب نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یورپی یونین ایران کے ایٹمی معاملہ کے حل میں کردار ادا کرنا چاہتا ہے تو امریکہ کی زبان بولنے کے بجائے آزادانہ طور پر اقدام کرے۔

جسم میں کینسر۔ محققین کا کہنا ہے کہ جسم میں کینسر کے پیدا ہونے میں متعدد عوامل کارفرما ہوتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق سرطان محض ماحولیاتی پیچیدگیوں کے سبب ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس مرض کے پیدا ہونے میں جینیاتی عوامل سے لے کر غذائی عوامل تک پیش پیش ہوتے ہیں۔ سبزیوں اور پھلوں کا استعمال سرطان سے بچانے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

پیپلز پارٹی سے کبھی ڈیل ہوئی نہ ہوگی وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی سے کبھی ڈیل ہوئی نہ ہوگی، الیکشن میں کلین سویپ کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ صدر جنرل مشرف نے بھی کہا ہے کہ کچھ نہیں ہو رہا اور نہ ہوگا البتہ مذاکرات تو چلتے رہتے ہیں ہم اپنی جماعت کے پلیٹ فارم سے آئندہ انتخابات لڑیں گے اور یہ الیکشن ہم اپنے منشور اور ترقی کی بنیاد پر لڑیں گے۔ عوام کو دکھانے کیلئے ہمارے پاس بہت کچھ ہے۔

دریا میں تیل کی آمیزش سے پینے کا پانی آلودہ۔ چین کے ایک دریا میں آئل ٹینکر سے بہنے والے تیل کے باعث پینے کے پانی کے آلودہ ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ شنگھائی میں ایک آئل ٹینکر کی فلنگ کے دوران اس کے والو کھلے رہ گئے جس کے باعث کم وبیش 45 ٹن تیل ایک دریا میں جمع ہو گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ پانی میں تیل کی آمیزش کے بعد پینے کے پانی کے مضر صحت ہو جانے کے خطرات پیدا ہوگئے ہیں۔

صدر پرویز کی سپین کے وزیراعظم سے ملاقات صدر پرویز مشرف کی سپین کے وزیراعظم سے رسمی ملاقات ہوئی جس میں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ دونوں ممالک میں دفاعی تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق پایا گیا۔ ملاقات سے قبل دونوں ممالک میں تعلیم، ثقافت اور سائنس میں دوطرفہ تعاون بڑھانے کے معاہدوں پر دستخط کئے گئے۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ امن کے استحکام کیلئے دونوں ممالک کام جاری رکھیں گے۔ دونوں ممالک میں مشترکہ مسائل سے نمٹنے اور معاشی ترقی کیلئے تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق ہوا۔

آب وہوا میں تبدیلی کے انسانی معاشروں پر منفی اثرات ہوں گے۔ ماہرین ماحولیات نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ آب وہوا میں تبدیلی کے انسانی معاشروں پر واضح اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ دنیا کے غریب ترین لوگ جن میں امیر ممالک میں رہنے والے غریب بھی شامل ہیں زیادہ متاثر ہوں گے۔ افریقہ اور ایشیاء کے ساحلی علاقوں پر رہنے والے لوگوں پر اس کے اثرات زیادہ ہوں گے۔ افریقہ بھر میں 75 سے 250 ملین لوگ 2020ء تک پانی کی قلت کا شکار ہو سکتے ہیں۔

دریائے سندھ میں کشتی ڈوبنے سے 14 افراد جاں بحق بشام کے قریب دریائے سندھ میں کشتی ڈوبنے سے 14۔ افراد جاں بحق ہوگئے۔ حادثہ لانچ بے قابو ہوجانے سے پیش آیا۔ حادثے میں ہلاک ہونے والوں میں تین افراد ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ 5۔ افراد کو بچالیا گیا۔ یادرہے کہ کشتی چلانے والا زندہ بچ گیا جبکہ لکڑی سے بنی ہوئی کشتی مکمل طور پر تباہ ہوچکی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26/اپریل

طلوع فجر	3:58
طلوع آفتاب	5:26
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:47

منہ کا کینسر خواتین کی نسبت مردوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ سرطان کی یہ قسم عورتوں سے زیادہ مردوں میں پائی جاتی ہے۔ منہ میں کسی قسم کی تبدیلی محسوس ہو اور یہ تین ہفتے سے زیادہ رہے تو فوراً معالج سے رجوع کرنا چاہئے۔ زبان یا منہ کے کسی حصہ میں زخم یا السر بن جانا بھی اس مرض کی ایک علامت ہے۔ منہ میں سرطان کی دوسری اہم علامات میں سے ایک اہم علامت گردن میں گٹھلی کا بن جانا بھی ہے۔

غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نہ کی جائے وزیراعظم شوکت عزیز نے واپڈا کو ہدایت کی ہے کہ لوڈ مینجمنٹ کی حکمت عملی کا واضح اعلان کیا جائے اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نہ کی جائے۔ عوام کی مشکلات میں کمی کیلئے واپڈا فوری طور پر خراب پاور پلانٹس کی مرمت کرے۔ دوسری طرف واپڈا نے باضابطہ طور پر لوڈ شیڈنگ کا فیصلہ کرلیا۔

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھئے
برائے رابطہ
دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 047-6211971:
فون 6214214
دکان 6216216

دانت لگوائیں۔ کھانے کا مزہ اُٹھائیں
خوبصورت مصنوعی دانت جدید طریقہ سے لگائے جاتے ہیں
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون:047-6213218

C.P.L 29-FD

زد جام عشق
مردوں کیلئے مشہور عالم دوا

حب مروارید عنبری
امراض قلب وجسمانی اور اعصابی کمزوری کیلئے

حب جُند
صحت کو بحال کرتی ہے
اور پرسکون نیند لاتی ہے

جواہر کیپ
اعضائے رئیسہ کیلئے
مقوی و بے مثال

مرض اٹھرا کا شافی علاج
ہمدرد نسواں
(حبوب اٹھرا)

دوائی خانہ آبادی
(برائے بانجھ پن)

دوائی فضل الٰہی
(برائے اولاد نرینہ)

اکسیر لیکوریا کیپسول
مرض لیکوریا کی مفید و مجرب اور آزمودہ دوا

اکسیر جگر کمی خون اور جگر کی جملہ امراض کیلئے بیحد مفید

فشار الدم
بلڈ پریشر کی کمی وزیادتی کی انتہائی مفید دوا

تریاق سل
سل، دق، پرانی کھانسی
اور دیگر امراض سینہ کیلئے

کلین اپ
چہرے پر غیر ضروری بالوں کے خاتمہ کیلئے آزمودہ دوا

جدید دواخانہ خدمت خلق
گولبازار ربوہ
فون:047-6213659